سوال

(431) کھانے پر ختم پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چند لوگوں نے درج ذیل حدیث سے یہ مسئلہ ثابت کیا ہے کہ کھانے پر ختم پڑھنا جائز ہے۔ حدیث میں بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس کھانے اور سالن میں تم آیت الکرسی پڑھو گے اللہ تعالیٰ اس کھانے اور سالن میں برکت دے گا۔'' قرآن وحدیث سے اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ مروجہ ختم قرآن وحدیث سے ثابت نہیں ہے۔ کھانے پر ختم دینا ایجاد بندہ اور شکم سیری کا ایک بہانہ ہے۔ سوال میں جس حدیث کا حوالہ دیا گیا ہے، تلاش بسیار کے باوجود نہیں مل سکی۔ فضائل قرآن اور آداب طعام کے ابواب میں ملنے کا امکان تھا لیکن دستیاب نہیں ہو سکی۔ البتہ مذکورہ کتاب میں ایک حدیث یوں بیان کی جاتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے اور پینے میں پھونک نہیں مارتے اور نہ ہی پینے کے برتن میں سانس لیتے تھے جبکہ ختم میں کچھ پڑھنے کے بعد پھونک ماری جاتی ہے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ اس کے خلاف ہے، جیسا کہ مذکورہ حدیث میں بیان ہوا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی ثابت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے کھانے میں اپنا لعاب مبارک ڈالا تھا اور برکت کی دعا کی تھی اور حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے کھانے پر کچھ پڑھا تھا۔ بعض حضرات اسی طرح کے واقعات سے کھانے پر ختم دینے کا مسئلہ کشید کرتے ہیں، حالانکہ ان واقعات کا تعلق معجزات سے ہے اور معجزات دلیل نبوت تو ہو سکتے ہیں لیکن دلیل احکام نہیں بن سکتے۔ اس بنا پر کھانے پینے کی چیزوں پر تبرک کے طور پر ختم دینا قرآن و حدیث سے ثابت نہیں ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین عظام رحمہم اللہ اور ائمہ دین سے ایسا کرنے کی کوئی دلیل نہیں ملتی، اس لئے ایک مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس طرح کی رسومات سے اجتناب کرے۔ جو قرآن وحدیث سے ثابت نہیں ہیں اور انہیں کاموں پر عمل پیرا رہے جس کا ثبوت قرآن وسنت سے ملتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:434